REGD No L 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ ❊ عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

الفضل

روزنامہ

لاہور

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ″
سہ ماہی ۷ ″
ماہوار ۲½ ″

یوم شنبہ

فی پرچہ ۱؍

۹ شوال سنہ ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۹/۵ | ۱۴ وفا ۱۳۳۰ ہش - ۱۴ جولائی سنہ ۱۹۵۱ء | نمبر ۱۶۲

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

"میری جان اس ہاشمی عربی چاند پر قربان ہو۔ جس کی محبت قرب پر قرب کا ذریعہ ہے۔ جس سے بڑھ کر کوئی قرب نہیں ہو سکتا۔ اس نے مخلوق کو ہر قسم کے جھوٹ اور گناہ اور فسق اور شرک اور ہلاکت سے نجات دی۔ پس وہ دل جو ضعف سے نابود ہونے کو تھا، روشن کیا گیا۔ اور شیطان کی ذریت پر شہابوں سے سنگباری کی گئی۔ پس جو تاریکیاں تمام مذاہب پر چھائی ہوئی تھیں۔ اس نے دور کر دیں۔ اور سوکھی لکڑیوں پر موتیوں جیسے تر و تازہ پھل لگائے۔"

(ترجمہ از سر الخلافہ)

دعائے مغفرت

آج مورخہ ۱۳/۷/۵۱ شام ۷½ بجے میری نانی صاحبہ کی وفات ہو گئی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ چوہدری عبد اللہ خاں صاحب مرحوم آف دانہ زید کا کی اہلیہ تھیں۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

لاش کل (مورخہ ۱۴/۷/۵۱) کی صبح کو ربوہ لے جائی جائیگی۔

(خاکسار اعجاز نصر اللہ نائب ناظر امور عامہ)

لاہور ۱۳ جولائی۔ بتایا گیا ہے۔ کہ حکومت پنجاب کے تازہ ترین منصوبوں کی رو سے سنہ ۱۹۵۷ء تک پنجاب اپنی ضرورت سے قریباً ۵ گنا بجلی پیدا کرنے لگیگا۔ ۵ سالہ منصوبہ کے تحت ایک لاکھ ۹۶ ہزار

لاہور ——— ۱۳ جولائی

● بنیادی اصولوں کی کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کے لئے آنریبل میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ وزیر پنجاب کل صبح کراچی روانہ ہو رہے ہیں۔ آپ ۲۶ جولائی کی شام کو لاہور واپس تشریف لائیں گے۔

● اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پرمٹوں کے لئے آئندہ جو درخواستیں دی جائیں۔ ان کے ساتھ روشن اور سادہ بیک گراؤنڈ والے فوٹو شامل کئے جائیں گے۔ حکومت پنجاب کے پرمٹ آفس لاہور میں سیاہ اور چمکیلی سطح کے فوٹو قبول نہیں کئے جائیں گے۔

● حکومت پنجاب دو سو زائرین کی ایک جماعت کو ۱۸ جولائی سے ۲۴ جولائی سنہ ۵۱ء تک حضرت امیر خسرو کے مزار کی زیارت کے لئے دہلی پہنچنے کا انتظام کر رہی ہے۔ یہ جماعت لاہور سے بذریعہ بس ۱۸ ماہ حال کی صبح کو روانہ ہوگی۔

● لاہور، شیخوپورہ، گوجرانوالہ، راولپنڈی، سرگودھا، لائل پور، منٹگمری، ملتان، اور ڈیرہ غازیخاں کے اضلاع سے سرخ اور زرد رنگ کے ٹڈی دل کی اطلاعات پہنچی ہیں۔ نیز کپاس اور چارے کی فصلوں کے شدید نقصان کے متعلق بھی اطلاعیں ملی ہیں۔

صوبہ سندھ کو امسال دو لاکھ ٹن چاول اور ڈیڑھ لاکھ ٹن گیہوں کی بچت

کراچی ۱۳ جولائی۔ آج یہاں حکومت سندھ کے ایک ترجمان نے بتایا۔ کہ صوبہ سندھ میں امسال ۲ لاکھ ٹن چاول اور ۱½ لاکھ ٹن گیہوں فاضل رہے گا۔ اور حکومت اس فاضل اناج کا ذخیرہ کرنے کے لئے ۵ لاکھ کے صرفہ سے ۲ گودام تعمیر کر رہی ہے۔ انہوں نے بیان کیا کہ چاول کی فراہمی کا کام جاری ہے۔ امسال کل دو لاکھ ۱۴ ہزار ٹن چاول فراہم کیا جائے گا۔ جس میں سے ۷۵ ہزار ٹن چاول مشرقی بنگال کو بھیجا جائے گا۔ مشرقی بنگال کے اس کوٹے میں سے ۳۰ ہزار ٹن چاول پہلے ہی بھیجا جا چکا ہے۔ اسی طرح ایک لاکھ ہزار ٹن گندم

کمیونسٹوں نے کوئی جواب نہیں دیا

ٹوکیو ۱۳ جولائی۔ کیسانگ میں جنگ کوریا کو بند کرنے سے متعلق عارضی صلح کی بات چیت کو دوبارہ شروع کرنے کے متعلق اقوام متحدہ کی فوجوں کے سپریم کمانڈر جنرل رجوے نے جو شرائط پیش کی تھیں۔ کمیونسٹوں کی طرف سے ابھی ان شرائط کا کوئی جواب نہیں آیا۔ وہ شرائط یہ تھیں۔ کیسانگ کے علاقے کو جہاں کانفرنس ہو رہی ہے۔ غیر جانبدار علاقہ قرار دے دیا جائے اور وہاں سے ۵، ۵ میل کے اندر کے علاقے سے مسلح فوجیں ہٹا لی جائیں۔ کمیونسٹوں کے وفد کے لیڈر نے اقوام متحدہ کے نمائندوں کی یہ تجویز رد کر دی ہے۔ کہ اخباری نمائندوں کو کانفرنس میں ساتھ آنے کی اجازت دی جائے۔ ان کے نزدیک سمجھوتہ ہو جانے تک یہ اقدام فائدہ رساں نہ ہوگا۔

مختصر و اہم

حیدر آباد (سندھ) ۱۳ جولائی۔ راولپنڈی کے مقدمہ سازش کی سماعت کے سلسلے میں آج ملزموں کے ۵ وکلاء صفائی نے پہلے گواہ استغاثہ پر اپنی جرح ختم کر لی۔ آج مسٹر فیض احمد فیض کے وکیل نے جرح شروع کی تھی۔ کہ اجلاس ملتوی ہو گیا۔

شیر گڑھ ۱۳ جولائی۔ آج یہاں وزیر اعلیٰ سرحد نے اعلان کیا کہ صوبہ سرحد کے تمام قوانین و قواعد کو ریاست امب اور بالائی تنوال کے علاقوں میں بھی نافذ کر دیا گیا ہے۔ یہ قدم ان علاقوں کے عوام کو دوسرے سرحدی عوام کی سطح پر لانے کے لئے اٹھایا گیا ہے۔

کراچی ۱۳ جولائی۔ صوبہ سندھ کے ووٹروں کی فہرستیں ۱۵ نومبر تک شائع ہو جائیں گی۔ انہیں آخری شکل ۱۵ جنوری کو دی جائے گی۔

گراہم پنڈی پہنچ گئے

راولپنڈی ۱۳ جولائی۔ اقوام متحدہ کے نمائندہ برائے کشمیر ڈاکٹر فرنیک گراہم آج سری نگر سے یہاں پہنچ گئے۔ آپ کے ہمراہ آپ کے پرسنل سکرٹری۔ فوجی مشیر اور اقوام متحدہ کے مبصر اعلیٰ بھی ہیں۔ آپ تین روز تک یہاں قیام کریں گے۔ آپ نے اخباری نمائندوں کو بتایا۔ کہ میں دونوں حکومتوں کے ساتھ مسئلہ کشمیر پر غیر رسمی بات چیت جاری رکھوں گا۔ آپ نے سری نگر میں اخباری نمائندوں سے کہا۔ کہ سرحدوں سے متعلقہ متارکہ کی خلاف ورزی کی شکایت سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ براہ راست سلامتی کونسل کا معاملہ ہے۔

لنڈن ۱۳ جولائی۔ ستمبر کے شروع میں دولت مشترکہ کے وزراء خزانہ یا ان کے نمائندوں کی خفیہ بات چیت اقتصادی اور مالی امور پر غور و خوض کے لئے ہوگی۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ یہ بات چیت واشنگٹن میں ہوگی۔

بے لوث خدمت کا جذبہ آج وقت کی سب سے اہم ضرورت ہے، مسلم لیگ ایجوکیشنل کانفرنس میں وزیر تعلیم سردار عبد الحمید دستی کی تقریر

لاہور ۱۳ جولائی۔ مسلمان بچوں کے لئے تعلیمی سہولتیں بہم پہنچانے کے سلسلے میں سٹی مسلم لیگ لاہور کی مساعی جمیلہ کو سراہتے ہوئے پنجاب کے وزیر تعلیم آنریبل سردار عبد الحمید دستی نے آج اس امر پر زور دیا، کہ وہی کوششیں بار آور ثابت ہوتی ہیں۔ جو نام و نمود کی خواہش سے پاک ہوں۔ آپ نے فرمایا۔ آج بے لوث خدمت کا جذبہ وقت کی سب سے اہم ضرورت ہے۔ جب تک یہ پاک جذبہ ہمارے اندر پیدا نہیں ہوگا۔ اس وقت تک ہم صحیح معنوں میں ترقی نہیں کر سکیں گے۔ آپ سٹی مسلم لیگ لاہور کے زیر اہتمام منعقدہ ایجوکیشنل کانفرنس میں صدارتی تقریر ارشاد فرما رہے تھے۔ خطاب جاری رکھتے ہوئے آپ نے نصیحت کی۔ کہ بے سرو سامانی سے ہراساں نہیں ہونا چاہیئے۔ آزاد قومیں جہاں نام و نمود کی خواہش سے بالا ہوتی ہیں۔ وہاں وہ تنگ دامانی اور بے سرو سامانی کو ترقی کی راہ میں حائل نہیں ہونے دیتیں۔ اسلام کا شاندار ماضی اس حقیقت پر گواہ ہے۔ کہ ابتدا میں مسلمان انتہائی بے سرو سامانی کے عالم میں اٹھے۔ لیکن خدا تعالیٰ پر بھروسے اور عزم بلند کی بدولت ساری دنیا پر چھا گئے۔

ہمیں خدا تعالیٰ نے حال ہی میں آزادی عطا کی ہے۔ ہم کو آزادی کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنی چاہیئے۔ اور اس وقت تک دم نہ لینا چاہیئے۔ جب تک کہ ہم ہمت سے کام لیتے ہوئے مشکلات پر قابو نہ پالیں۔ اس میں شک نہیں۔ اب غلامی کی زنجیریں ٹوٹ چکی ہیں۔ غلامانہ ذہنیت کے برے اثرات سے پوری طرح چھٹکارا حاصل کرنا ابھی باقی ہے۔ مثال کے طور پر شہرت کی خاطر یا جبر و اکراہ کے تحت فرائض کو سرانجام دینا غلامانہ ذہنیت کی علامت ہے۔ ہمیں کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ہم میں سے ہر شخص قومی کاموں کو نہ تو شہرت کا ذریعہ سمجھے اور نہ انہیں بیگار سمجھتے ہوئے کسی مجبوری کے تحت ادا کرے۔ اس سے قبل علاؤ الدین صاحب صدیقی نے اسلامی نقطۂ نگاہ سے تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور اس ضمن میں تاریخ اسلام کے متعدد واقعات پیش کرتے ہوئے واضح کیا۔ کہ مسلمان کی زندگی کا مقصد صرف تعلیم حاصل کرنا ہی نہیں۔ بلکہ دنیا کا معلم بننا ہے۔ (استاف)

لاہور ۱۳ جولائی۔ آنریبل شیخ فضل الٰہی لاہور اور ملتان کے ڈویژنوں کے دورہ پر کل روانہ ہو رہے ہیں۔ آپ کی واپسی ۲۴ جولائی کو متوقع ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

گیارھواں سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

مجالس ابھی سے تیاری شروع کر دیں

خدام الاحمدیہ کا گیارھواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۱۲-۱۳-۱۴ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔ اس اجتماع میں خدام الاحمدیہ کی مجلس شوریٰ ہوگی جس میں مجالس کے نمائندے حصہ لیں گے اور مجلس کی تنظیم کو مضبوط بنانے اور خدام سے اس کے پروگرام پر عمل کرانے کے متعلق امور پر غور کیا جائے گا۔ اسی طرح خدام کے درمیان علمی اور ورزشی مقابلے ہوں گے اور انہیں ایک نظام کے ماتحت مقررہ وقت پر اپنے کام انجام دینے کی تربیت دی جائے گی۔

مجالس ابھی سے خدام کو اپنے اس اجتماع میں شامل ہونے کے لئے تیار کریں۔ ہر مجلس سے جس قدر اراکین شامل ہو سکتے ہوں وہ ضرور ہوں۔ لیکن ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے۔ نمائندگان منتخب شدہ ہوں۔ چندہ سالانہ اجتماع کی شرح بھی گذشتہ سال والی ہی ہے۔ تفصیلات عنقریب مجالس کو بھجوا دی جائیں گی۔ مجالس مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھیں اور اس کے لئے مقررہ تاریخ تک مرکز کو اطلاع دیں۔

۱۔ بجٹ فارم ۵۲-۵۳ء پر کر کے مرکز میں بھجوانے کی آخری تاریخ۔	۳۱ جولائی ۱۹۵۱ء
۲۔ شوریٰ کے لئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ۔	" "
۳۔ نمائندگان کے ناموں سے اطلاع دینے کی آخری تاریخ	یکم اکتوبر "
۴۔ علمی مقابلوں کیلئے نام آنے کی آخری تاریخ	" "
۵۔ ورزشی مقابلوں کیلئے نام آنے کی آخری تاریخ	" "
۶۔ اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کی فہرست	" "

چندہ سالانہ اجتماع کی ادائیگی ہر خادم کے لئے ضروری ہے۔ اجتماع کے اخراجات کے لئے پانچ ہزار روپیہ کا اندازہ ہے۔ یہ رقم تبھی پوری ہو سکتی ہے جبکہ اس کے لئے ابھی سے پوری کوشش کی جائے۔ قائدین مجالس اس طرف خاص توجہ دیں اور وصول شدہ رقم ساتھ ساتھ دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ میں بمد "سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ" بھجواتے رہیں۔

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

اب گردش حالات سے ٹکرا کے رہیں گے

اب گردش حالات سے ٹکرا کے رہینگے
اب جو بھی مصیبت ہو بہر حال سہینگے

جس طرح کی سختی وہ کریں خوف نہیں ہے
جس بات کو سمجھیں گے کہ حق ہے وہ کہینگے

منظور نہیں منت ارباب سفینہ
موجوں کے مخالف بھی ہو بہنا تو بہینگے

مقصود ہے پیغام مسیحؑ کی اشاعت
یہ بات اگر جان بھی جائے تو کہینگے

دل گرمی احساس سے بیدار ہے اشرف
جس کام کو کرنا ہے اسے کر کے رہینگے

محمد شفیع اشرف

چندہ مصباح

تمام ایسی بہنیں جنہوں نے ابھی تک چندہ مصباح ادا نہیں کیا۔ وہ فوری طور پر اپنا چندہ روانہ کر دیں مزید انتظار کی گنجائش نہیں۔ جو خریدار چندہ ادا نہیں کریں گے۔ اقتصادی مجبوریوں کے پیش نظر ادارہ کو ان کا رسالہ بند کرنا پڑے گا۔ لہٰذا تمام خریدار ادائیگی بقایا کی طرف فوری توجہ دیں۔ (امۃ اللہ خورشید مدیرہ مصباح)

ایک صاحب کے دو سوالوں کے جواب

(از مکرم مہتمم صاحب نشر و اشاعت)

ایک صاحب نے دو سوالات کئے ہیں

(۱) امامت اور نبوت میں کیا فرق ہے؟

(۲) کیا حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے صرف امامت کا دعوےٰ کیا ہے یا نبوت کا بھی؟

جواباً عرض ہے ما یقتدا بہٖ جس کی پیروی کی جائے لغت میں ہر ماہر فن کو امام کہتے ہیں۔ قرآن کریم چونکہ ہدایت کی کتاب ہے۔ اس لئے اس میں ہر اس شخص کے لئے امام کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ جو برے یا نیک لوگوں کا لیڈر ہو۔ مثال کے طور پر چند آیات عرض کرتا ہوں۔

برے لوگوں کے لیڈروں کے لئے

(۱) قاتلوا ائمۃ الکفر (توبہ ع ۸) ترجمہ۔ (اے مسلمانو) ائمہ کفر سے لڑو۔

(۲) وجعلنا ھم ائمۃ یدعون الی النار (قصص ع ۴) ترجمہ۔ اور ہم نے ان کو بنایا وہ لوگوں کو آگ (جہنم) کی طرف بلاتے تھے۔

نیک لوگوں کے لیڈروں کے لئے

(۱) وجعلنا ھم ائمۃ یھدون بامرنا (انبیاء ع ۵) ترجمہ۔ اور ہم نے ان کو امام بنایا۔ وہ ہمارے لئے حکم سے ہدایت کرتے تھے۔

اچھے اور برے دونوں قسم کے لوگوں کے لیڈروں کے لئے

(۱) یوم ندعوا کل اناس بامامھم (بنی اسرائیل ع ۸) ترجمہ۔ جس دن ہم تمام لوگوں کو ان کے اماموں کے ساتھ بلائیں گے۔

انبیاء کے لئے

(۱) انی جاعلک للناس اماما (بقرہ ع ۱۵) ترجمہ۔ (اے ابراہیم) میں تجھے لوگوں کا امام (یعنی نبی) بنانے والا ہوں۔

اور جہاں تک اسلامی لٹریچر کا سوال ہے۔ اسلام میں ہر اس شخص کو امام کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ جو کسی علم کا ماہر ہو۔ جیسے امام غزالی۔ امام فخر الدین رازی۔ امام سیوطی۔ امام مسلم۔ امام بخاری۔ امام ابن قیم۔ امام ابن حزم۔ امام ابو حنیفہ امام مالک وغیرہ وغیرہ

عام نماز پڑھانے والے مولویوں کو بھی امام کہا جاتا ہے۔ کیونکہ وہ بھی اپنے دائرہ میں امام ہوتے ہیں۔

پس نبوت اور امامت میں عموم خصوص مطلق کی نسبت ہے۔ یعنی ہر نبی امام ہے۔ مگر ہر امام نبی نہیں۔

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام اوپر کی تشریح کے مطابق امام بھی تھے۔ اور نبی بھی۔ مگر نبوت کے ساتھ آپ نے خدا تعالےٰ کے حکم کے مطابق ایک قید لگائی ہے۔ اور وہ یہ کہ آپ صاحب شریعت نبی نہیں۔ بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شریعت کی پیروی کرنے والے یعنی امتی نبی ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ روحانیت کا تمام فیضان آپ نے حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے حاصل کیا ہے۔

نوٹ:۔ اس مضمون پر تفصیلی نگاہ ڈالنے کے لئے ایک ٹریکٹ "خاتم النبیین کے بہترین معنی" بھی شائع کیا گیا ہے۔ یہ ٹریکٹ دفتر نشر و اشاعت ربوہ سے مل سکتا ہے۔

حضرت بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی

حضرت بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی کل صبح سے ضعف کی وجہ سے صاحب فراش ہو گئے ہیں کل اور آج دو ٹیکے لگائے گئے نسبتاً افاقہ ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ نیز دعا کے لئے خطوط لکھنے والوں کو جواب نہ ملے تو معذور خیال فرمائیں۔ حضرت بھائی جی تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد علیل ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ہر ایک کو جواب دینا مشکل ہو جاتا ہے۔ محمد عبداللہ (افسر لنگر خانہ) قادیان

درخواستہائے دعا

(۱) محمد عبداللہ صاحب مقرب سانگلہ ہل کی محکمانہ ترقی کا معاملہ زیر غور ہے۔ احباب ان کی ترقی کے لئے دعا فرمائیں۔ (۲) قاضی مسعود احمد صاحب کو عرصہ دو ماہ سے پیشاب کے ساتھ شکر آتی ہے۔ اور بلڈ پریشر بھی ہے۔ جس کی وجہ سے کمزوری بہت ہو چکی ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(۳) چوہدری بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ داتہ زیدکا چند مشکلات میں مبتلا ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور احباب جماعت کی خدمت میں مشکلات کے دور ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(۴) ماسٹر عطا محمد صاحب قصور کے بچہ کی بینائی بغیر کسی حادثہ کے ضائع ہو گئی ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

روزنامہ — الفضل — لاہور

۱۴ جولائی ۱۹۵۱ء

مودودی صاحب کا صلائے عام اور ہمارا بنیادی اعتراض

مودودی صاحب نے اپنے رسالہ ترجمان القرآن میں ایک طویل مضمون شائع کیا ہے۔ جس میں اپنے خلاف علمائے کرام کے فتووں پر تنقید کی گئی ہے۔ اور جس کے اختتام پر آپ نے علمائے کرام سے تین باتیں فرمائی ہیں۔ جو "کوثر" ۲۱ جون میں بھی شائع کی گئی ہیں۔ ان میں سے تیسری بات حسب ذیل ہے۔

"سوم یہ کہ ہمارا ہمیشہ سے یہ اعلان ہے اور آج بھی ہم اس پر قائم ہیں کہ ہماری جس بات کو خدا کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت کے خلاف ثابت کر دیا جائے ہم بلا تامل اس سے رجوع کر لیں گے۔ اگر ہم سے اختلاف رکھنے والے حضرات محض فتنہ پردازی نہیں چاہتے بلکہ اختلافات کا تصفیہ چاہتے ہیں۔ تو ان کے لئے صحیح راستہ یہ نہیں ہے کہ اشتہار بازی کریں۔ یا مخالفانہ پروپیگنڈے پر اتر آئیں بلکہ صحیح راستہ یہ ہے۔ اور یہ راستہ کھلا ہوا ہے۔ کہ انہیں ہم پر جتنے بھی اعتراضات ہوں وہ انہیں یک جا مرتب لکھ کر ہمارے پاس بھیج دیں ہم انشاء اللہ ان کی تحریر کو ان صفحات میں بلفظہٖ درج کر دیں گے۔ اور اپنے جوابات سے ان کو مطمئن کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔ یا اگر وہ خود اپنے ہی کسی اخبار اور رسالہ میں اپنے اعتراضات شائع کرنا پسند فرمائیں ہم اس شرط کے ساتھ ان کا جواب دینے کے لئے تیار ہیں۔ کہ اول تو وہ آئے دن کی طعنہ زنی کرکے اپنے جملہ اعتراضات بیک دفعہ مرتب فرما دیں۔ دوسرے یہ کہ وہ اس بات پر راضی ہوں کہ جس طرح ہم ان کے اعتراضات کو لفظاً بلفظ نقل کرکے ان کا جواب دیں گے۔ اسی طرح وہ بھی ہمارے جواب کو اپنے ہاں لفظاً بلفظ نقل کرکے وہ جو چاہیں اس پر خامہ فرسائی کریں۔"

(کوثر ۲۱ جون ۱۹۵۱ء)

ہم نہ تو علمائے کرام میں سے ہیں۔ اور نہ ہی ہم علمائے کرام کی فتوے بازی کی بازی طفلانہ کی حمایت میں ہیں۔ البتہ ہم مودودی صاحب کی تحریک اسلامی کے بنیادی اصولوں کو خلاف قرآن وسنت سمجھتے ہیں۔ اور ہم نے الفضل میں اس حقیقت کو واضح کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً لکھا ہے۔ اور مودودی صاحب اور ان کے دوستوں سے پے بہ پے درخواستیں کی ہیں کہ وہ ہمارے اعتراضات کا جواب عطا فرمائیں۔ اور اگر ہماری کوئی غلطی ہے۔ تو اس کی وضاحت کرکے ہماری غلطی دکھائیں۔ اور ہمیں سمجھائیں۔ لیکن آپ نے اور آپ کے دوستوں نے "چپ شاہ" کا کچھ ایسا روزہ رکھا ہے کہ افطار کا نام ہی نہیں لیتے۔

ہم اس جادو اس خاموشی کو صرف "استکبار" پر جو مودودی صاحب اور ان کے دوستوں کے نسخہ ذہنیت کا جزو اعظم ہے محمول نہیں کر سکتے یقیناً اس خاموشی کا راز اس سے کہیں زیادہ گہرائی رکھتا ہے۔ جیسا کہ کہا گیا ہے

خموشی معنے دارد کہ در گفتن نمے آید

چونکہ آپ نہایت معمولی معمولی باتوں کے لئے ترجمان القرآن کے پچاس پچاس صفحے یونہی ضائع فرما دیتے ہیں۔ اس لئے ہم اور تمام سنجیدہ طبع لوگ یہ باور کرنے پر مجبور ہیں کہ دراصل مودودی صاحب اور ان کے دوستوں کے پاس ہمارے ان اعتراضات کا کوئی جواب نہیں۔

اب چونکہ مودودی صاحب نے "علمائے کرام" کو کھلا کھلا چیلنج دیا ہے۔ اور جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔ ہم "علمائے کرام" میں سے تو نہیں۔ مگر ہمیں بلا وجہ امید نہیں بندھی کہ ع

آیا بود کہ گوشہ چشمے بما کنند

اور ممکن ہے کہ اس دربار عام میں ہماری بھی شنوائی ہو جائے ورنہ ہمیں یہ کہنے کا حق ہو جائے گا ؎

بزم میں یہ ادا ہمیں سمجھے
سب کو دیکھا ادھر نظر نہ ہوئی

مودودی صاحب نے اپنے چیلنج میں فرمایا ہے کہ معترضین اپنے تمام اعتراضات لکھ کر انہیں بھیج دیں یا اپنے اخبار میں شائع کر دیں۔ ہم صرف ایک ہی بنیادی اعتراض پیش کریں گے۔ جو آپ کی تحریک کی جڑ پر کلہاڑی رکھنے کے مترادف ہے۔ اور جیسا کہ کہتے ہیں ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں۔ آپ کی تحریک کی بنیاد ہی جب گر جائے گی۔ تو اس پر جو بھی عمارت آپ نے تیار کر رکھی ہے وہ بھی زمین پر آ رہے گی۔ ایسے اعتراض کے جواب میں نہ آپ کا وقت ضائع ہوگا۔ اور نہ زیادہ صفحات سیاہ کرنے پڑیں گے۔

آپ اپنے وعدہ کے مطابق ہمارا اعتراض اپنے رسالہ "ترجمان القرآن" میں مع جواب شائع کریں۔ اور ہم وعدہ کرتے ہیں کہ آپ کا جواب پورے کا پورا الفضل میں شائع کر دیں گے

اب ہم مختصر الفاظ میں اپنا اعتراض ذیل میں درج کرتے ہیں

آپ نے اپنے رسالہ جہاد فی سبیل اللہ میں فرمایا ہے :-

"یہ مذہبی تبلیغ کرنے والے واعظین Missionaries اور مبشرین Preachers کی جماعت نہیں ہے بلکہ خدائی فوجداروں کی جماعت ہے۔ (لتکونوا شھداء علی الناس) اور اس کا کام یہ ہے۔ کہ دنیا سے ظلم فتنہ فساد۔ طغیان اور ناجائز انتفاع کو بزور مٹا دے۔ ارباباً من دون اللہ کی خداوندی کو ختم کر دے۔ اور بدی کی جگہ نیکی قائم کرے وقاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ ویکون الدین للہ — الا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد کبیر — ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون — لہٰذا اس پارٹی کے لئے حکومت کے اقتدار پر قبضہ کئے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے"

(رسالہ جہاد فی سبیل اللہ صفحہ ۲۲)

ہمارا اعتراض یہ ہے کہ آپ نے جو اسلامی جماعت کی یہاں تعریف فرمائی ہے۔ وہ قرآن وسنت کے متضاد ہے۔ مثلاً آپ فرماتے ہیں کہ اسلامی جماعت واعظین اور مبشرین کی جماعت نہیں ہوتی بلکہ خدائی فوجداروں کی جماعت ہوتی ہے۔ مگر قرآن کریم میں تمام انبیاء علیہم السلام کو مبشر کہا گیا ہے۔ اور موعظہ حسنہ کی تلقین فرمائی گئی ہے۔ اور خدائی فوجداری کی صریح نفی فرمائی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ اور تو اور خود سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تک کو مخاطب کرکے فرماتا ہے کہ

لست علیھم بمصیطر

یعنی تو ان پر کوئی خدائی فوجدار نہیں۔

پھر آپ نے جو آیات کلام اللہ اپنے نظریہ جبریہ کے ثبوت میں پیش فرمائی ہیں۔ ان کو جب سیاق وسباق میں رکھا جائے۔ تو نہ صرف یہ کہ آپ کے نظریہ کی تائید ہی نہیں ہوتی بلکہ اس کی صریح تردید ہوتی ہے۔

ہم الفضل میں کئی بار ان آیات کو ان کے اصل ماحول میں رکھ کر شائع کر چکے ہیں۔ ہماری آپ سے درخواست ہے کہ ہمارا اعتراض اپنے اخبار یا رسالہ میں درج کرکے ان آیات کو قرآن کریم کے سیاق وسباق کے ساتھ درج کریں۔ اور جواب عطا فرمائیں۔ تاکہ پڑھنے والے آپ کے جواب کو سمجھ سکیں۔

آخر میں ہم پھر عرض کرتے ہیں کہ ہم نہ علمائے کرام میں سے ہیں۔ اور نہ فتوے بازی کے حامی ہیں ہم صرف تحقیقات کے لئے استفسار کر رہے ہیں اس لئے امید ہے کہ ہماری یہ استدعا آپ کی بارگاہ میں ضرور شرف قبولیت پائے گی۔ ورنہ ہمیں مجبوراً اپنے اس نتیجہ پر قائم رہنا پڑیگا کہ آپ کے پاس اس کا کوئی جواب نہیں ہے اور جویان حق کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔

چندہ سالانہ اجتماع ۱۹۵۱ء

ہمارا گیارھواں سالانہ اجتماع خدا تعالےٰ کے فضل سے قریب آ رہا ہے۔ مرکز کی کوشش ہے کہ یہ اجتماع پہلے اجتماعوں سے زیادہ شاندار ہو۔ اپنے پروگرام کے لحاظ سے اور اپنے انتظامات کے لحاظ سے اور اجتماع میں شامل ہونے والے اراکین اور مجالس کی تعداد کے لحاظ سے۔ لیکن یہ اسی صورت میں ممکن ہو سکتا ہے۔ جبکہ جملہ مجالس اس بارہ میں مرکز کے ساتھ تعاون فرمائیں۔ اور چندہ سالانہ اجتماع پوری شرح کے ساتھ وصول کرکے جلد تر مرکز میں بھجوائیں۔

سالانہ اجتماع کے چندہ کی شرح وہی ہے جو گزشتہ سال تھی۔ یہ چندہ ہر خادم سے وصول کرنا ضروری ہے۔ اور اگر مجالس توجہ کریں۔ اور ابھی سے کوشش کریں۔ تو یہ کوئی مشکل کام نہیں مرکز میں جسقدر جلد روپیہ وصول ہوگا۔ اخراجات میں اتنی ہی بچت کی توقع ہوگی۔ کیونکہ ابھی مرکز آہستہ آہستہ سامان خرید سکتا ہے۔ اور اچھی اور سستی چیزیں مل سکتی ہیں۔ جلدی میں نہ تو جنس اچھی ملتی ہے۔ اور نہ ہی قیمت میں کمی کی توقع ہوتی ہے۔ پس اس بارہ میں مجالس اپنے فرائض کو پہچانتے ہوئے چندہ سالانہ اجتماع جلد تر وصول کرکے مرکز میں بھجوائیں۔ تا مرکز کو انتظامات میں سہولت ہو۔

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

زندہ خدا پر زندہ ایمان

اسلام کی سب سے بڑی نعمت جسے آج صرف احمدیت پیش کر رہی ہے

"ہے دیں وہی کہ جس کا خدا آپ ہو عیاں ٭ خود اپنی قدرتوں سے دکھاوے کہ ہے کہاں"

(المسیح الموعودؑ)

(خورشید احمد)

(۳)

حضورؑ کے ارشادات کا خلاصہ

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے اس پرمعارف اور زندگی بخش کلام کا خلاصہ یہ ہے:

(۱) آج اسلام کی پیروی اور برکت سے انسان اللہ تعالیٰ کو دیکھ سکتا ہے اور اس کی پاک ذات اور ہستی پر زندہ کامل اور حقیقی یقین پیدا کر سکتا ہے۔

(۲) اللہ تعالیٰ کو دیکھنے کا طریق اور "وہ کامل علم کا ذریعہ جس سے خدا نظر آتا ہے" یہ ہے کہ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی سچی تلاش ہو اور وہ سچے دل سے اس کی جستجو کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے باتیں کرتا ہے۔ اور انہیں اپنے الہام اور مکالمہ مخاطبہ سے نوازتا ہے۔

(۳) "الہام اور مکالمہ مخاطبہ سے یہ مراد ہے کہ جس طرح دو دوست آپس میں مل کر باہم گفتگو کرتے ہیں ایک دوسرے کے سوالات کا جواب دیتے ہیں اور ان میں کوئی حجاب کوئی دوری اور بُعد نہیں رہتا۔ اسی طرح خدا تعالیٰ اپنے برگزیدہ بندوں سے باتیں کرتا ہے۔ عمدہ عمدہ معارف سے اطلاع دیتا ہے۔ آنے والے واقعات کی اس کو خبر دیتا ہے اور اس کی باتوں کو سنتا اور ان کا جواب عطا فرماتا ہے۔

(۴) مکالمہ مخاطبہ اور الہام کی یہ کیفیت محض سنی سنائی یا نظریاتی نہیں ہے بلکہ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام کو اس کیفیت اور اس مقام کے متعلق ذاتی علم اور تجربہ حاصل ہے۔

(۵) نہ صرف یہ کہ حضورؑ کو اس مقام کے متعلق ذاتی تجربہ حاصل ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اسی غرض سے مبعوث فرمایا ہے کہ تا آپ خدا کو تلاش کرنے کی سچی تڑپ رکھنے والوں کی رہنمائی کر سکیں اور انہیں بھی اپنے خالق و مالک کی برتر ہستی کے مکالمہ و مخاطبہ سے مشرف کر کے اس کی ہستی کے متعلق وہ زندہ اور یقینی علم عطا کر سکیں جس میں شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہ ہو۔ اور جس کے بعد انسان یہ کہہ سکے کہ فی الواقعہ میں نے اپنے خدا کو دیکھ لیا ہے۔

روشنی اور امید کا واحد سہارا

[illegible] مادیت کے اس تاریک دور میں حضور علیہ السلام کے مندرجہ بالا ارشادات یقیناً روشنی اور امید کے واحد سہارا کی حیثیت رکھتے ہیں جسے پاکر خدا تعالیٰ کو تلاش کرنے والی ہر روح کو گونہ تسکین حاصل ہوتی ہے اور اسے ساحل مراد تک پہنچنے کی امید نظر آنے لگتی ہے۔ ورنہ دنیا کی یہ حالت ہے کہ خشک اور بے نتیجہ مذہبی مجاہدوں کو دیکھ دیکھ کر مذہب اور خدا کے تصور تک سے بیزار ہو رہی ہے۔

اور حقیقت بھی یہی ہے کہ جب مذہب محض قصے اور کہانیاں بن کر رہ جائے اور وہ خدا تک پہنچانے کی حامی نہ بھرے تو پھر وہ دنیا کے لئے کس کام کا رہ جاتا ہے؟ حضور علیہ السلام کے اس اعلان پر آج نصف صدی سے زائد عرصہ گذر چکا ہے۔ دنیا اس عرصے میں ترقی کے کئی مراحل طے کر چکی ہے۔ خود مذہبی راہنماؤں اور جماعتوں نے بدلے ہوئے حالات کے تقاضے سے اپنے مسلک کی تائید کے لئے نئے نئے فلسفیاتی دلائل اور طریق ایجاد کئے۔ لیکن نصف صدی گذر جانے کے باوجود آج بھی زندہ خدا پر زندہ اور مستحکم یقین پیدا کرنے کے دعوی میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور انکی جماعت منفرد حیثیت رکھتی ہے اور دنیا کے پردے پر کوئی ایسا گروہ یا فرد پیدا نہیں ہوا جو ایسا دعویٰ پیش کرنے کی توفیق پا سکے۔ حالانکہ صاف ظاہر ہے کہ جب مذہب کی بنیاد ہی خدا تعالیٰ کی ہستی پر ہے تو پھر اس ہستی پر یقین کامل پیدا کرنے کے بغیر مذہب کیونکر ایک قدم بھی آگے چل سکتا ہے۔ کیا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کا یہ دعوی اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اسلام کی حقانیت کا ایک مستحکم ثبوت نہیں؟ کیا جماعت احمدیہ کی یہ امتیازی خصوصیت دشمنان احمدیت کے تمام الزامات اعتراضات اور جھوٹے پراپیگنڈا کے مقابلہ میں احمدیت کی صداقت کی ایک روشن اور ناقابل تردید دلیل نہیں ہے؟

آپ نے زندہ ایمان پیدا کرکے دکھا دیا

ممکن ہے کسی کے دل میں یہ سوال پیدا ہو کہ اس وقت تک جو کچھ پیش کیا گیا ہے یہ تو ایک دعوے کی حیثیت رکھتا ہے۔ کیا حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اس دعوی کو عمل کے میدان میں بھی ثابت کیا جا سکتا ہے؟ کیا فی الواقع آپ خدا تعالیٰ کی سچی تلاش اور جستجو کرنیوالی روحوں کو مستانہ وہ ہستی تک پہنچانے میں کامیاب ہوئے ہیں؟ اور کیا واقعی آپؑ نے اللہ تعالیٰ کی ہستی پر زندہ کامل۔ حقیقی اور مستحکم ایمان پیدا کرکے دکھایا ہے؟

اس سوال کا جواب کافی تفصیل چاہتا ہے لیکن چونکہ مضمون پہلے ہی کافی لمبا ہو چکا ہے اس لئے اس سلسلہ میں مختصراً عرض ہے کہ حضور علیہ السلام اپنے دعوی کو سچا ثابت کرنے میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے پوری طرح کامیاب ہوئے ہیں اور آج جماعت احمدیہ سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں نہیں ہزاروں افراد اس امر کی گواہی دینے کے لئے تیار ہیں کہ وہ گم گشتہ راہ تھے۔ مگر حضورؑ کے طفیل اور حضور کی رہنمائی میں انہوں نے فی الواقع اپنے خدا کو پایا۔ اور انہوں نے اپنے خدا سے باتیں کیں اور اس کی ہستی کے متعلق ہر قسم کے شک و شبہ سے بالاہو کر حقیقی اور کامل یقین حاصل کر لیا ہے۔

یہ تو ہے اپنوں کی شہادت اس کے علاوہ غیروں بلکہ دشمنوں کی عملی شہادت بھی موجود ہے کیونکہ حضرت مرزا صاحب علیہ السلام نے اور حضور اقدس کے وصال کے بعد حضور کے خلفائے کرام نے اللہ تعالیٰ کے مکالمہ مخاطبہ کے ذریعہ سے جو اہم اور عظیم الشان غیب کی خبریں قبل از وقوع بیان کیں وہ سب حرف بحرف سچی ثابت ہوئیں اور کوئی شخص حتیٰ کہ دشمن بھی ان خبروں کے پورا ہونے سے انکار نہیں کر سکتا۔ اور یہ اس بات کا قطعی ثبوت ہے کہ حضور علیہ السلام اور حضور کے خلفائے کرام کا فی الواقعہ اللہ تعالیٰ کی علیم و خبیر ہستی سے گہرا تعلق ہے جو انہیں قبل از وقت غیب کے اہم واقعات سے آگاہ کر دیتا ہے۔ اسی طرح قرآن کریم کے جو علوم اور حقائق و معارف اللہ تعالیٰ نے احمدیت کے ذریعے ظاہر فرمائے باوجود چیلنج کے آج تک وہ بھی عدیم النظیر ہیں اور کوئی ان کا مقابلہ نہیں کر سکا۔

ہر شخص کیلئے آج بھی راستہ کھلا ہے

اگر یہ سب امور بھی کسی کے دل کو مطمئن نہ کر سکیں تو اس کے لئے آج بھی راستہ کھلا ہے۔ حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کے نائندہ اور خلیفہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز امام جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے زندہ موجود ہیں۔ جو شخص اپنے خالق و مالک کو ملنے کی سچی تڑپ اپنے سینے میں موجود پاتا ہے وہ آئے اور حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی ہدایات کی صدق دل سے پیروی کرے۔ انشاء اللہ العزیز حقیقت حال اس پر خود کھل جائے گی اور وہ خود اس امر کا زندہ شاہد بن جائے گا کہ اس نے واقعی اپنے خدا کو ہاں اپنے محبوب اور شفیق و مہربان خدا کو پا لیا ہے

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

بالآخر ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی کے مقدس اور زندگی بخش الفاظ میں خدا تعالیٰ کو حاصل کرنے اور اسے دیکھنے کی سچی تڑپ رکھنے والی روح سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ:-

"وہ زندگی کا پانی آسمان سے آیا اور اپنے مناسب مقام پر ٹھہرا۔ اب تمہیں کیا کرنا چاہئے تا تم اس پانی کو پی سکو؟ یہی کرنا چاہئے کہ افتاں و خیزاں اس چشمہ تک پہنچو اور پھر اپنا منہ اس چشمہ کے آگے رکھ دو تا اس زندگی کے پانی سے سیراب ہو جاؤ۔ انسان کی تمام سعادت اسی میں ہے کہ جہاں اس روشنی کا پتہ ملے اس طرف دوڑے اور جہاں اس گم گشتہ دوست کا نشان پیدا ہو اس راہ کو اختیار کرے۔"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک وصیّت

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے" (الوصیّت) اس وصیّت کو عملی جامہ پہنانے کیلئے اللہ تعالیٰ نے حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے قلب مطہر پر تحریک جدید ایسی مقدس تحریک القاء فرمائی اور جماعت کی سعید روحوں کو اس کے لئے مالی قربانی کی توفیق بخشی۔ اگر کوئی مجاہد اب تک اپنی موعود رقم ادا کرنے سے محروم رہا ہے تو وہ غور کرے کہ کیا مزید تاخیر اس کے لئے زیبا ہے؟

میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

جماعت احمدیہ کے ذریعے ہالینڈ میں اعلائے کلمۃ الحق

پبلک جلسے۔ ملاقاتیں۔ لٹریچر کے ذریعہ پیغام حق

رپورٹ ہالینڈ مشن بابت ماہ مئی ۱۹۵۱ء

از مکرم غلام احمد صاحب بشیر مبلغ ہالینڈ

اللہ تعالےٰ کے فضل و احسان اور احباب و بزرگان کرام کی دعاؤں کی برکت سے سلسلہ تبلیغ باقاعدہ جاری رہا۔ جس کی کارگذاری کی مختصر رودداد ہدیہ ناظرین الفضل کی جاتی ہے۔ امید ہے کہ بزرگان کرام کی دعاؤں کو حاصل کرنے کا موجب ہوگی۔

۱۔ جلسہ عام۔ اس ماہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہیگ میں جلسہ کیا گیا۔ جس کے لئے اخبار میں اعلان کروانے کے علاوہ یکصد کے قریب احباب کو بذریعہ ڈاک جلسہ کی اطلاع پہنچائی گئی۔ مولوی ابوبکر صاحب ایوب مولوی فاضل نے اس جلسہ میں "اطمینان قلب" کے موضوع پر پون گھنٹہ کے قریب تقریر فرمائی۔ آپ نے حضرت مسیح موعودؑ کے ملفوظات مبارکہ بھی پڑھ کر سنائے۔ احباب نے نہایت توجہ کے ساتھ ان کی تقریر کو سنا۔ تقریر کے بعد حسب سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ تو بہت سے احباب نے سوالات کئے۔ جن کے جوابات جناب صدر محترم مسٹر لیون نے تفصیل کے ساتھ دیئے۔ یہ جلسہ قریباً تین گھنٹہ تک جاری رہا۔ بعض احباب نے ہمارے جلسوں کے موقعہ پر سوالات و جوابات کے سلسلہ کو سراہا اور کہا کہ احمدی احباب اپنے جلسوں میں نہایت ہی اخلاق سے پیش آتے ہیں۔ اور سوالات کرنیوالوں کے سوالات نہایت تحمل اور اطمینان کے ساتھ سن کر جواب دیتے ہیں۔ یہ بات عیسائی مجالس اور لیکچروں میں نظر نہیں آتی۔ یہ اللہ تعالےٰ کا بہت بڑا فضل ہے کہ آزاد خیال لوگوں پر ہماری طرز تبلیغ کا بہت اچھا اثر ہے۔ وہ اسکو یقیناً اسلامی تعلیم کا اثر تصور کرتے ہیں۔ سو اللہ تعالےٰ کا شکر ہے کہ اب وہ لوگ جو اسلام کو ایک خونخوار مذہب اور غیروں سے نفرت کرنیوالا قرار دیتے تھے اب اس کی تعلیم سے ایک حد تک متاثر نظر آتے ہیں فالحمد للہ علیٰ ذالک

۲۔ تبلیغی سفر۔ مکرم مولوی ابوبکر صاحب ایوب تین دفعہ لائڈن تشریف لے گئے۔ جہاں دو تین طلباء سے مل کر بعض مسائل پر گفتگو بھی کرتے رہے ایک دفعہ آپ ایمسٹرڈم تشریف لے گئے۔ اور تین چار دوستوں سے مل کر پیغام حق پہنچایا۔ خاکسار کو بھی ایک دفعہ ایمسٹرڈم جانے کا موقعہ ملا۔ خاکسار نے بعض زیر تبلیغ احباب کو پہلے سے خطوط کے ذریعہ اطلاع دی ہوئی تھی۔ چنانچہ وہ مجھے اسٹیشن پر ملے۔ جہاں . . . . ایک گھنٹہ تک ان کے ساتھ مختلف مسائل پر گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ ان میں سے بعض بہت زیادہ دلچسپی لے رہے ہیں۔ اور ایک دوست کہنے لگے کہ ہم ایمسٹرڈم میں ہر ماہ جلسے کیوں نہیں کرتے۔ بہرحال اس سے ان کی دلچسپی کا کافی اظہار ہوتا ہے۔ پھر ایک احمدی دوست سے ملا اور ان کے ساتھ ڈیڑھ گھنٹہ تک مختلف امور کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ ایک اور دوست کے ہاں جا کر دو گھنٹہ تک مختلف امور کے متعلق گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ یہ دوست بہت زیادہ دلچسپی لے رہے ہیں۔ احباب کرام دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں ہدایت قبول کرنے کی توفیق بخشے۔ وہ ہماری کتب کا گہرا مطالعہ کر رہے ہیں۔

۳۔ پاکستانی سفارت خانہ کی ایک دعوت میں ہم دونوں کو شریک ہونے کا موقعہ ملا۔ جہاں بہت سے دوستوں کے ساتھ واقفیت پیدا کی۔ ان میں سے ایمسٹرڈم کے ٹاؤن میئر۔ ہالینڈ کے وزیر معاشرت پروفیسر اور ریالس۔ مسٹر اوک ماکر۔ انڈونیشین امور کے انچارج خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان کے ساتھ کافی دیر تک مختلف امور کے متعلق گفتگو ہوتی رہی انہوں نے دوبارہ ملاقات کی خواہش ظاہر کی۔ ایمسٹرڈم کے ٹاؤن میئر نے اپنے ہاں آنے کی دعوت بھی دی۔ انشاء اللہ موقع ملنے پر ان سے پھر ملاقات کی جائے گی۔

ایک لیکچر میں شامل ہونے کا موقعہ ملا۔ جو مکرم و محترم چودھری سر ظفر اللہ خانصاحب وزیر خارجہ پاکستان نے ہالینڈ کی ایک سوسائٹی "مجلس برائے بین الاقوامی امور" کے زیر انتظام "پاکستان" کے موضوع پر دیا تھا۔ اس موقعہ پر بھی بعض اعلےٰ تعلیم یافتہ احباب سے ملنے کا موقعہ ملا۔ جن میں سے پروفیسر نیون ہاؤس خان ور سیون خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ موخر الذکر دوست سے پہلے سے میری خط و کتابت جاری تھی۔

۴۔ ایک جمعہ کی نماز مکرم و محترم جناب چودھری سر ظفر اللہ خانصاحب وزیر خارجہ پاکستان نے پڑھائی جس میں ہمارے مقامی احمدی احباب کے علاوہ اوترخت سے بھی دو دوست آکر شامل ہوئے بعد میں مکرم چودھری صاحب نے ازراہ نوازش ڈیڑھ گھنٹہ تک تمام احباب کے ساتھ گفتگو فرمائی اس موقعہ پر محترمہ ناصرہ زمرمن نے مکرم چودھری صاحب کے ارشاد کے مطابق اپنے مسلمان ہونے کی وجوہ بالتفصیل بیان کیں۔ مکرم چوہدری صاحب نے اپنی والدہ محترمہ رضؓ کے احمدی ہونے کے واقعات بھی بیان فرمائے۔ جو احباب کے ازدیاد ایمان کا موجب ہوئے۔

۵۔ ہمارے ایک نوجوان احمدی بھائی مسٹر مرس اپیل ییر اپنے والدین کے بہکانے اور دباؤ کی وجہ سے کسی قدر کنارہ کش ہوگئے تھے مگر اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے وہ پھر باقاعدہ آنا شروع ہوگئے ہیں۔ انہوں نے اپنے خط میں لکھا کہ میں نے ہر چند الگ رہنے کی کوشش کی مگر مجھے اطمینان قلب حاصل نہ ہوتا تھا۔ میں مختلف چرچوں میں جاتا۔ مگر چند منٹ کے بعد وہاں سے نکل جاتا۔ آخر میں نے ارادہ کرلیا کہ پھر باقاعدہ مشن کے ساتھ تعلقات شروع کر دونگا۔ چنانچہ اب یہ دوست باقاعدہ جمعہ کی نماز کے لئے تشریف لاتے ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں ان کے لئے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے تا اللہ تعالےٰ ان کی تمام روکوں کو دور فرمادے۔

۶۔ انفرادی تبلیغ کا سلسلہ بھی بفضلہ جاری ہے قریباً روزانہ ہی بعض احباب سے ملکر پیغام حق پہنچایا جاتا رہا۔ مولوی ابوبکر صاحب ایوب فاضل اکثر احباب سے ملتے رہے۔ آپ بعض انڈونیشین احباب سے بھی مل کر تبلیغ کرتے رہے۔ اللہ تعالےٰ ان کے کام میں برکت ڈالے۔

بعض احباب دار التبلیغ میں تشریف لاتے رہے اور اسی طرح انہیں بھی پیغام حق پہنچانے کا موقعہ میسر آتا رہا۔

۷۔ کتب و خطوط کے ذریعہ بھی سلسلہ تبلیغ جاری رہا۔ اس ماہ بھی پرچہ اسلام ۱۲۵ احباب کی خدمت میں بھیجا گیا۔ اس پرچہ میں مضامین کا ایک سلسلہ جاری کیا ہے جس میں اسلامی اصول کی فلاسفی کے ایک دو صفحات کا ڈچ ترجمہ بھی دیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت۔ اثبات ہستی باری تعالےٰ خصوصیات اسلام کے متعلق مضامین جاری ہیں بعض زیادہ دلچسپی لینے والے احباب کو انگریزی و ڈچ زبان میں لٹریچر مہیا کیا گیا۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ان لوگوں کو حق کی طرف رجوع ہونے کی توفیق دے۔

مولوی ابوبکر صاحب ایوب فاضل خاص طور پر ڈچ زبان سیکھنے کی طرف توجہ دے رہے ہیں اس ماہ بھی باقاعدہ استاد سے سیکھنے کے لئے تشریف لے جاتے رہے۔ احباب کرام دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں زبان سیکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ تا وہ زیادہ سے زیادہ خدمت سلسلہ کر سکیں۔ ہمارے تمام احباب اپنے تمام احمدی بہن بھائیوں کی خدمت میں السلام علیکم عرض کرتے ہوئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ اور امید کرتے ہیں۔ کہ آپ ہمیشہ ہی اپنی دعاؤں میں انہیں یاد فرماتے رہیں گے۔

بالآخر احباب کرام کی خدمت میں خاص طور پر دعا کی درخواست ہے تا اللہ تعالےٰ ہمیں صحیح طور پر کام کرنے کی توفیق بخشے۔ اور ان مادیت کے دلدادہ لوگوں کو روحانی چاشنی لگادے۔ ہماری کوشش بہت حقیر ہے۔ اور کام بڑا ہے۔ صدیوں کے زنگ کو دھونا کوئی آسان کام نہیں۔ یہ صرف خدا تعالےٰ کے فضل سے ہی ہو سکتا ہے۔ جس کو کھینچنے کے لئے بزرگان عظام کی دعاؤں کی ازحد ضرورت ہے۔

وما توفیقنا الا باللہ العلی العظیم۔

ضروری اعلان

جماعتہائے احمدیہ ضلع لاہور کے امراء اور سیکرٹری صاحبان مال کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ۲۲ جولائی (بروز اتوار) ۱۳ ٹمپل روڈ پر ایک مشاورتی کانفرنس منعقد ہوگی۔ جس میں ان کی شرکت لازمی ہے۔ اس کے لئے علیحدہ خطوط بھی ارسال کئے جارہے ہیں۔ لیکن اگر کسی امیر یا سکرٹری مال کو خط نہ پہنچے تو وہ اس اعلان کو کافی سمجھ کر کانفرنس میں ضرور شرکت فرمادیں (جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لاہور)

مصباح

جولائی ۱۹۵۱ء کے پرچہ میں جو ۱۵ جولائی کو پوسٹ ہوگا۔ حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی وہ اہم تقریر دلپذیر جو حضور نے ربوہ میں زنانہ کالج کے افتتاح کے موقع پر فرمائی شائع ہو رہی ہے۔ تمام احمدی بہنوں کو حضور کی ان ایمان افروز نصائح سے مستفید ہونا چاہیئے اسلئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں مصباح دیر دو کردیں

خدام احمدیہ لاہور کا ٹرپ

مورخہ ۱۵ جولائی بروز اتوار مجلس خدام الاحمدیہ شالامار باغ میں ٹرپ منارہی ہے جسمیں دلچسپ علمی ذہنی اور تقریری مقابلوں کے علاوہ مختلف ورزشی کھیلیں بھی ہوں گی خدام کے لئے مرکزی کس اور اطفال کے لئے مرکزی طفل چندہ مقرر ہے جو کہ ہر حلقہ کے زعیم کو ادا کرنا چاہیئے۔ انصار بھی چندہ دیکر شامل ہو سکتے ہیں۔ لاہور کے جملہ خدام کا فرض ہے کہ وہ اپنی مجلس کے ٹرپ کو کامیاب بنائیں۔ اور زیادہ سے زیادہ تعداد

تمباکو نوشی اور اُس کے اثرات

(از بشارت احمد صاحب فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور)

تمباکو نوشی اور کینسر

اس امر کے متعلق کہ آیا تمباکو نوشی سے پھیپھڑے کے کینسر کا مرض ہوتا ہے۔ یا نہیں۔ امریکہ کے ڈاکٹروں میں اختلاف ہے۔ لیکن تجربات سے ظاہر ہے۔ کہ اس مرض کے شکار ۹۵ فی صدی تمباکو نوش تھے اور صرف ایک فی صدی مریض ایسے پائے گئے۔ جو تمباکو نوش نہ تھے۔ ڈاکٹر Altan Ochsner کا کہنا ہے۔ کہ آج سے پچیس ۲۵ تیس ۳۰ سال قبل اس مرض کا کوئی اکا دکا مریض ہی ملتا تھا۔ لیکن گذشتہ پندرہ سالوں سے ہزاروں مریض اس مرض کے پیدا ہو گئے ہیں۔ جس سے ان کو یقین ہے۔ کہ تمباکو نوشی اور پھیپھڑے کے کینسر کے مرض میں کوئی خاص تعلق ہے۔ عام طور پر اکثر ڈاکٹر اس امر سے متفق ہیں۔ کہ منہ زبان ہونٹ اور دل کے کینسر کے مریضوں کی کثیر تعداد تمباکو نوش صاحبان ہیں۔

تمباکو نوشی کا عمر پر اثر

امریکہ کے سفید لوگوں کی تمباکو کی عادت اور اس کا عمر پر اثر سے متعلق تجربات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ تیس ۳۰ سال عمر کے ہر سو آدمیوں میں سے جو سگریٹ نہیں پیتے تھے۔ ۶۶ نے ۶۰ سال کی عمر پائی۔ اور اس عمر کے مزید سو آدمیوں نے جو کثرت سے سگریٹ پیتے تھے ۴۶ نے ساٹھ ۶۰ سال کی عمر پائی۔ گویا ان تجربات کا نتیجہ یہ نکلا۔ کہ جتنا زیادہ تمباکو پیا جائے گا۔ اتنی ہی کم عمر ہوگی۔ اس قسم کے تجربات اور نتائج پر غور کرنے سے زندگی کا بیمہ کرنے والی کمپنیاں اب اس امر پر غور کرنے لگ گئی ہیں۔ کہ آیا زندگی کا بیمہ کرانے والا شراب تو نہیں پیتا یا زیادہ تمباکو نوشی تو نہیں کرتا۔

تمباکو نوشی کے متعلق بعض دوسرے ڈاکٹروں کی رائے اور دیگر نتائج کسی آئندہ مضمون میں انشاء اللہ پیش کیے جائیں گے۔ اس مضمون کی تفصیل کے لئے رسالہ ریڈرز ڈائجسٹ جنوری ۱۹۵۱ء ملاحظہ فرمائیں۔

(۲) سگریٹ نوشی کا معدہ پر اثر!

عام طور پر سگریٹ نوش احباب یہ محسوس کرتے ہیں۔ کہ سگریٹ نوشی سے بھوک کی تکلیف کو کچھ عرصہ کے لئے روکا جا سکتا ہے۔ بھوک اس وقت محسوس ہوتی ہے۔ جب معدہ کی بیرونی کھال سکڑ جاتی ہے اور تمباکو نوشی سے معدہ سکڑنے سے رک جاتا ہے۔ تمباکو نوشی کی کثرت سے پیٹ کی سوج کا مرض پیدا ہوتا ہے۔ اور اسی طرح تیزابی مادہ کے جمع ہو جانے سے دل کی جلن Heart Burn ہو جاتی ہے۔ تیزابی مادہ کی کثرت ایک قسم کا ناسور بھی پیدا کرتا ہے۔ گذشتہ دنوں بوسٹن کے ڈاکٹروں کے پاس ایک مریض آیا جس کو معدہ کا ناسور تھا۔ ڈاکٹروں نے اس کو مشورہ دیا۔ کہ وہ تمباکو پینا چھوڑ دے۔ جس پر عمل کر کے اس نے جلد ہی اس موذی مرض سے نجات حاصل کر لی۔ تین ماہ آرام سے گذرنے کے بعد اس نے دوبارہ تمباکو پینا شروع کر دیا۔ جس کے نتیجہ میں اس کو دوبارہ اس بیماری کا شکار ہونا پڑا اور اس کی نجات تب ہی ہوئی جب اس نے تمباکو نوشی کو ہمیشہ کے لئے ترک کر دیا۔

تمباکو کے اثرات دل پر

تمباکو نوشی سے نبض کی حرکت تیز ہو جاتی ہے۔ عام صحت مند انسان کی نبض کی حرکات سے ۱۰ سے ۸ حرکات کی زیادتی ہوتی ہے۔ تمباکو نوشی سے Arrhythmia کا مرض ہو جاتا ہے۔ یعنی مریض کا دل اچانک گھٹنے لگ جاتا ہے۔ یا بعض اوقات دھڑکنے لگتا ہے۔ جو لوگ سگریٹ کے عادی ہیں۔ اُن کو ان لوگوں کی نسبت جو سگریٹ نہیں پیتے ۵۰ فی صدی زیادہ دل کی دھڑکن کے امراض ہوتے ہیں۔ حاملہ عورت کے لئے بھی تمباکو نوشی مضر ہے اور اس کا اثر پیدا ہونے والے بچے پر بھی ہوتا ہے۔ تمباکو نوشی سے خون کا دباؤ وقتی طور پر بڑھ جاتا ہے۔ اور خون کے خانے (Cells) سکڑ جاتے ہیں۔ اس کا اثر ہاتھ اور پاؤں پر خصوصیت سے ہوتا ہے۔ اور اس طرح خون ہاتھوں اور پاؤں میں کم رفتار سے آتا ہے۔ گو یہ کہنا یقینی نہیں کہ تمباکو نوشی سے خاص دل کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ لیکن یہ امر واقع ہے۔ کہ دل کی بیماریاں ان لوگوں میں زیادہ پائی جاتی ہیں۔ جو سگریٹ یا تمباکو پیتے ہیں۔ امریکہ میں اس کا تجربہ اس طرح کیا گیا کہ بعض ڈاکٹروں نے ایک ہزار آدمی اس قسم کے چنے۔ جو سگریٹ نوشی کرتے تھے۔ اور ایک ہزار ہی ایسے جو تمباکو نوش نہ تھے۔ تمباکو پینے والوں سے قریباً پانچ فی صدی دل کے بیمار نکلے۔ اور تمباکو نہ پینے والوں میں سے صرف ایک فی صدی۔ امریکہ کے مشہور ڈاکٹروں کے تجربات یہی ہیں کہ تمباکو نوشی سے خاص دل کی بیماری نہیں ہوتی۔ لیکن نبض کی حالت بے ترتیب ہو جاتی ہے۔ جو بہرحال نقصان دہ ہے۔ اور دل کی بیماریوں کو پیدا کرنے میں ممد ثابت ہو سکتی ہیں۔

پتہ مطلوب ہے

مکرم ماسٹر محمد حسن صاحب تاج کے موجودہ ایڈریس کا اگر کسی صاحب کو علم ہو۔ تو وہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ اگر ماسٹر صاحب موصوف خود اس اعلان کو پڑھیں۔ تو اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔ مہربانی ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

اعلان برائے موصی صاحبان

مندرجہ ذیل موصی صاحبان کی رقوم اُن کے وصیت نمبر نہ ملنے کی وجہ سے بغیر اندراج پڑی ہوئی ہیں۔ لہذا اُن کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے وصیت نمبر سے دفتر کو اطلاع دیں۔ اور اگر اُن کو اپنے نمبر وصیت معلوم نہ ہو سکیں۔ تو پھر کم از کم اپنی ولدیت معہ سابقہ سکونت کے تحریر فرمائیں۔ تاکہ نمبر تلاش کر کے اُن کی ادا کردہ رقوم کا اندراج اُن کے کھاتہ جات میں کر دیا جائے۔

نیز اطلاع دیتے وقت مندرجہ کوپن نمبر اور تاریخ کا حوالہ ضرور دیں۔ کیونکہ بغیر کسی کوپن نمبر اور تاریخ کے کسی رقم کا تلاش کرنا مشکل ہے۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ ربوہ ضلع جھنگ)

نمبر شمار	نام موصی	کوپن نمبر و تاریخ	رقوم
۱۱۰	مولوی محمد الدین صاحب چک ۔۔ سرگودھا	۱۶۸۴ — ۲۶ ۷/۵۰	۱۰/-
۱۱۱	چوہدری محمد شریف صاحب گرداور ظفروال سیالکوٹ	۱۶۹۴ — ۲۶ ۷/۵۰	۱۰/-
۱۱۲	ملک محمد شفیع صاحب بی کی ٹھٹی - لاہور	۱۸۶۵ — ۲۸ ۷/۵۰	۱۰/-
۱۱۳	فضل احمد صاحب چک ۱۶۸	۱۶۴۰ — ۲۸ ۷/۵۰	۵۰/-
۱۱۴	مولوی محمد نذیر صاحب چک ۱۰۹ رب روڈ لائل پور	۹۶ — ۳۰ ۷/۵۰	۷/۸/-
۵	عبد الرحمن صاحب صادق آباد بہاول پور	۱۹۰۸ — ۳۱ ۷/۵۰	۱۰/-
۱۱۶	فاطمہ بی بی صاحبہ کرم پورہ شیخوپورہ	۹۸۷۷ — ۴ ۷/۵۰	۵۰/-
۱۱۷	اہلیہ صاحبہ عبد المالک دھیرکے کلاں گجرات	۱۰۰ — ۱ ۸/۵۰	۳/-
۱۱۸	چوہدری غلام حسین صاحب کھروٹیاں سیالکوٹ	۱۹۵۹ — ۳ ۸/۵۰	۱۳/۹/۳
۱۱۹	بابا نواب الدین صاحب "	"	۱۸/۱/۶
۱۲۰	" علی محمد صاحب "	"	۹/-/۹
[illegible]	قاضی خورشید احمد صاحب "	"	۱۵/-
۱۲۲	میاں امام الدین صاحب تلونڈی کھجور والی گوجرانوالہ	۱۹۶۳ — ۳ ۸/۵۰	۳/-
۱۲۳	رحمت اللہ بٹ کراچی	۲۰۰۱ — ۴ ۸/۵۰	۵۲/-
۱۲۴	بشیر احمد صاحب ۔۔ نگر لاہور	۲۰۰۲ — ۴ ۸/۵۰	۲۰/-
۱۲۵	میاں محمد الدین صاحب کوہ مری	۱۶۱۳ — ۹ ۸/۵۰	۱۲/۱۲/-
۱۲۶	سارجنٹ ناصر احمد صاحب میانوالی	۱۲۲۴ — ۹ ۸/۵۰	۲۱/-
۱۲۷	قاضی عبد الحمید صاحب ربوہ	۲۱۵ — ۱۰ ۸/۵۰	۱۳۲/۸
۱۲۸	غلام احمد صاحب حفیظ لیناوی افریقہ	۱۱۵۰ — ۱۳ ۸/۵۰	۵۵/۵
۱۲۹	مولوی عبد الرحمن صاحب ۔۔ چک ۲۷۶ لائل پور	۲۶۱ — ۱۳ ۸/۵۰	۱۴۴/-
۱۳۰	شیخ نبی بخش صاحب بدوملہی سیالکوٹ	۲۲۸ — ۱۶ ۸/۵۰	۴۰/-
۱۳۱	غلام نبی صاحب چک ۱۰۹ ج ب لائلپور	۲۹۰ — ۲۰ ۸/۵۰	۲/-
۱۳۲	عبد الباری صاحب نعیم کراچی	۲۱۸ — ۲۱ ۸/۵۰	۱۵/۴
۱۳۳	رحمت اللہ صاحب "	"	۵۲/-

نمبر شمار	نام موصی	کوپن نمبر و تاریخ	رقوم
۱۳۴	ملک عبد الرحمن صاحب کراچی	۲۱۸۵ — ۲۱ ۸/۵۰	۲۵/-
۱۳۵	شیخ صدیقی صاحب ڈھاکہ بنگال	۲۱۳۵ — ۲۲ ۸/۵۰	۳۰/-
۱۳۶	محمد موسیٰ صاحب بشیر آباد اسٹیٹ سندھ	۲۱۹۱ — ۲۲ ۸/۵۰	۵/-
۱۳۷	حوالدار رحمت اللہ صاحب کالا گجراں ضلع جہلم	۲۲۱۶ — ۲۴ ۸/۵۰	۱۰/-
۱۳۸	امام الدین صاحب چک عنایت نوکریاں سیالکوٹ	۳۱۱ — ۲۴ ۸/۵۰	۳۹/۴
۱۳۹	نواب خان صاحب چک ۱۱۰ منٹگمری	۲۲۶۵ — ۱۶ ۸/۵۰	۲۵/-
۱۴۰	شیخ غلام احمد صاحب لائل پور	۱۳۴۵ — ۲۶ ۸/۵۰	۱/-
۱۴۱	بابو محمد علی صاحب ڈرگ روڈ کراچی	۲۲۹۱ — ۲۷ ۸/۵۰	۹/-
۱۴۲	رحمت بی بی صاحبہ مدرسہ داریا منٹگمری	۲۳۱۵ — ۲۸ ۸/۵۰	۴/-
۱۴۳	اکبر علی صاحب چک 63/B-R نہر بہاولپور	۲۳۶۷ — ۲۸ ۸/۵۰	۱۰/-
۱۴۴	عبد الرشید صاحب ملیر کینٹ کراچی	۲۳۷۴ — ۲۹ ۸/۵۰	۴/۱۰
۱۴۵	لفٹیننٹ محمد سعید صاحب	"	۴۵/-
۱۴۶	محمد شریف سیالکوٹی نوشہرہ کینٹ	۲۳۸۵ — ۳۱ ۸/۵۰	۸/-
۱۴۷	اہلیہ صاحبہ منشی شہاب الدین گی نو جھنگ	۳۶۲ — ۳۱ ۸/۵۰	۵/-
۱۴۸	غفور احمد صاحب چک ۲۸۷ ج ب بلاسپور - لائل پور	۲۹۵ — ۴ ۹/۵۰	۳۰/-
۱۴۹	شیخ عبد الغنی صاحب خانیوال ملتان	۲۳۹۰ — ۴ ۹/۵۰	۵/-
۱۵۰	میاں عبد الحق صاحب گوگیرہ منٹگمری	۲۴۰۳ — ۴ ۹/۵۰	۱۰/-
۱۵۱	میاں فضل دین صاحب "	"	۱۲/-
۱۵۲	محمد احمد صاحب چک ۱۲۴ ملتان	۲۴۳۱ — ۶ ۹/۵۰	۱۷/۴
۱۵۳	چوہدری عبد الواحد صاحب میانوالی	۲۴۴۵ — ۶ ۹/۵۰	۱۵/-
۱۵۴	غفور احمد صاحب کریڈی خانیوالہ لائلپور	۲۴۵۹ — ۶ ۹/۵۰	۴۵/-
۱۵۵	فضل احمد صاحب چک ۶۵ لائلپور	۲۶۹ — ۸ ۹/۵۰	۵۳/-
۱۵۶	چوہدری نذیر احمد صاحب راولپنڈی	۲۲۷۳ — ۱۳ ۹/۵۰	۵/-
۱۵۷	شیخ عبد العزیز صاحب "	"	۳/-
۱۵۸	فضل دین صاحب کریڈی چک ۹۴ گ ب لائلپور	۵۱۳ — ۱۳ ۹/۵۰	۷/-
۱۵۹	سکینہ بی بی نو برٹیک سنگھ لائل پور	۲۵۷۴ — ۱۴ ۹/۵۰	۶/-
۱۶۰	صدیقہ بی بی "	"	۶/-
۱۶۱	علی محمد چک ۔۔ گ ب لائلپور	۵۲۳ — ۱۴ ۹/۵۰	۹/-
۱۶۲	شیخ محمد رشید صاحب ڈسکہ سیالکوٹ	۵۲۹ — ۱۶ ۹/۵۰	۵/-
۱۶۳	چوہدری غلام حسین ڈنڈیوالہ کھردیاں سیالکوٹ	۲۶۰۹ — ۱۸ ۹/۵۰	۳/-
۱۶۴	بابا علی محمد صاحب " "	"	۳/۸
۱۶۵	قاضی رشید احمد صاحب " "	"	۳/-

حب اٹھرا رجسٹرڈ اسقاط حمل کا مجرب علاج - فی تولہ ۸/ مکمل خوراک گیارہ تولہ پونے چودہ روپے ۱۳-۱۲-۰ :- حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

اعلان

"فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ لاہور کی ڈائرکٹری کا چارج ۳۱ مارچ ۱۹۵۱ء کو ڈاکٹر چوہدری عبدالاحد صاحب ایم۔ایس سی۔ پی۔ ایچ۔ ڈی سے چوہدری محمد عبداللہ صاحب بی۔ ایس سی (انجنیئرنگ) نے لے لیا ہوا ہے۔ اس لئے یکم اپریل ۱۹۵۱ء سے ڈائرکٹر کے تمام فرائض اور ذمہ داریاں چوہدری محمد عبداللہ صاحب کے سپرد ہیں۔ نیز اس اعلان کے ذریعہ سے پبلک کو آگاہ کیا جاتا ہے۔ کہ تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ کی تحریری اتھارٹی کے بغیر کوئی ڈائریکٹر کسی قسم کی ذمہ واری فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے لینے کا مجاز نہیں نہ ایسی اتھارٹی پہلے ڈائریکٹر کو تھی نہ آئندہ ہوگی"

وکیل الدیوان

موصی صاحبان کیلئے

بعض موصی حضرات کی وفات پر فوری طور پر ان کی نعش مرکز میں لے جانی مشکل ہوتی ہے۔ اور جہاں وہ وہ فوت ہوں وہاں ہی دفن کرنا پڑ جاتا ہے۔ اور بعض دفعہ امانت کو مرکز میں لے جانے کے لئے کافی دیر لگ جاتی ہے۔ اور اس سے صندوق جس میں نعش ہوتی ہے۔ خراب ہو جاتا ہے۔ اور اس قابل نہیں رہتا کہ آسانی سے اٹھایا جا سکے۔ اور دوسری جگہ منتقل کیا جا سکے۔ اس خیال سے ضروری ہے کہ ایسی تدابیر اختیار کی جاویں کہ صندوق زیادہ سے زیادہ دیر تک محفوظ رہ سکے۔ اس کے متعلق جن دوستوں کو علم ہو وہ اپنی اپنی تجویز لکھ کر بھیجدیں۔ کہ قبر کس قسم کی بنائی جائے۔ جس سے صندوق دیر تک محفوظ رہ سکے

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست دعا

میری والدہ ماجدہ اہلیہ چوہدری عبداللہ خاں صاحب مرحوم آف داتہ زیدکا ضلع سیالکوٹ آج کل سخت بیمار ہیں۔ بزرگان جماعت اور درویشان کرام کی خدمت میں نہایت عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ وہ صحت یابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمادیں۔ (خاکسار اہلیہ چوہدری اسداللہ خاں صاحب بیرسٹر لاہور)

هاجرہ بی بی صاحبہ اودحمہ ۰-۰-۱۰
مستری محمد حسین صاحب لاہور ۰-۴-۱
شیخ محمد عبداللہ صاحب وزیرآباد ۰-۰-۱۵۰
مکرم لعل محمد صاحب بہاولپور ۰-۸-۲
مکرم حامد حسین صاحب دادو ۰-۰-۵
حکیم برکت اللہ صاحب کنجاہ ۰-۰-۵
ڈاکٹر فیاض حسین صاحب گنجیال ۰-۰-۱۰
ماسٹر عطاء اللہ صاحب کہروڑ پکا ۰-۰-۲۳
میاں عنایت اللہ صاحب ۱۱/۶۳ شیخوپورہ ۰-۰-۲۰
چوہدری شیر علی صاحب عالم گڑھ ۰-۰-۳۵
سید محمد حسین صاحب جہلم ۰-۰-۱۰
خواجہ عبدالواحد صاحب گوجرخان ۰-۸-۸۲
مسٹر مشتاق احمد صاحب سالپور سرحد ۰-۴-۲
چوہدری غلام رسول صاحب ۳۹ سرگودھا ۰-۰-۲۵
میاں عظیم قادر صاحب سانگلہ ۰-۰-۵۰
ڈاکٹر عبدالحق صاحب ناروول ۰-۰-۱۱
شیخ محمد رفیق صاحب چنیوٹ ۰-۰-۵۰

میر محمد عبداللہ صاحب سرائے عالمگیر ۰-۱۳-۶۴
سکینہ بی بی صاحبہ ۲۷۵ لائل پور ۶-۱۳-۹
چوہدری عنایت الرحمن صاحب ٹنڈو الہیار ۰-۰-۲۳
ڈاکٹر محمد نسیم صاحب کراچی ۰-۰-۴
لجنہ اماءاللہ کراچی ۰-۰-۴
ماسٹر عنایت اللہ صاحب بوڑیوالہ ۰-۰-۱۵
چوہدری عبدالواحد صاحب نانوڈوگر ۰-۰-۵
سید عبدالسلام صاحب سیدوالہ ۰-۰-۱۰۰
میاں عبدالسلام محمد آباد سندھ ۰-۰-۵۰
مکرم رحمت علی صاحب بھمبہ ۰-۰-۱۰
چوہدری عبدالمالک صاحب لاہور ۰-۰-۵
مرزا احمد دین صاحب خانیوال ۰-۰-۵
مبارک علی اصغر علی صاحبان سانگلہ ۰-۰-۲۰
مرزا غلام حیدر صاحب نوشہرہ ۰-۰-۱۰
حکیم محمد طفیل صاحب نوشہرہ ۰-۰-۱۶
ماسٹر غلام احمد صاحب ککرالی ۰-۰-۱۰۰
میاں افتخار حسین صاحب کراچی ۰-۰-۴
بابو عبدالستار صاحب لاہور ۰-۶-۲

کل آمد ۶-۱۲-۱۶۷۵

(ناظر بیت المال)

ولادت

سید عبدالسلام صاحب بشیرآباد اسٹیٹ سندھ کو خداوند تبارک و تعالے نے محض اپنے فضل و کرم سے ۶/۷/۵۱ کو بروز جمعۃ المبارک و عید الفطر پہلا لڑکا عطا فرمایا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اسے عمر دراز عطا کرے۔ اور خادم دین بنائے۔ عبدالسلام واقف زندگی بشیرآباد اسٹیٹ ضلع حیدرآباد سندھ۔

بعض کتب سلسلہ کی ضرورت

میں نے اعلان کر دیا تھا۔ کہ مقدمہ بہاولپور۔ اظہار الحق اور قتل مرتد۔ اشاعت الاسلام۔ حربۂ تکفیر۔ مرأۃ الجہاد جس بھائی کے پاس ہو۔ وہ مجھے قیمتاً بھیجدیں۔ تبلیغ کے لئے ضرورت ہے۔ شاید کسی دوست نے نہیں بھیجنا مناسب نہیں سمجھا۔ اب دوسری صورت یہ ہو سکتی ہے۔ کہ یہ کتب سب یا جو کوئی کتاب کسی صاحب کے پاس ہو۔ کم از کم تین ماہ کے لئے میرے پاس پہنچا دیں مجھے ان کتابوں کی کافی تعداد میں ضرورت ہے۔ میں نے تبلیغ کی غرض سے بہت سے لوگوں کو مطالعہ کے لئے دینی ہیں۔ میعاد مقررہ کے بعد میں واپس کر دوں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

اس طرح ثواب حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ سعید لوگوں کو ثواب حاصل کرنے کی توفیق بخشے آمین

(ڈاکٹر عبدالرحمن آف موگا شاہی بازار حیدرآباد سندھ)

تبلیغ کی آسان راہ

آپ جن اردو یا انگریزی دان لوگوں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں۔ ان کا پتہ ہم کو خوشخط روانہ کریں۔ ہم ان کو لٹریچر روانہ کر دیں گے۔

عبداللہ الہ دین سکندرآباد ۔ دکن

فریضۂ زکوٰۃ

معطی حضرات کی پہلی فہرست

گذشتہ دو ماہ کے اندر اخبار الفضل میں میری طرف سے زکوٰۃ کی فرضیت و اہمیت کے متعلق چند نوٹ شائع ہوئے ہیں۔ الحمد للہ۔ ان کا اچھا اثر ہوا ہے۔ اور بعض جماعتوں میں بیداری کے آثار پائے جاتے ہیں۔ زکوٰۃ کی آمد میں بھی گذشتہ سال کے مقابلہ پر خاصہ اضافہ ہوا ہے۔ گو میں سمجھتا ہوں۔ کہ اگر تمام عہدہ داران مال اپنے فرض کو کماحقہ ادا کریں۔ اور تمام افراد جماعت پر مسائل زکوٰۃ واضح کر دیئے جائیں۔ تو موجودہ آمد سے بھی زکوٰۃ کی آمدنیت بڑھ سکتی ہے۔ بہر حال جن احباب نے مرکز کے ساتھ تعاون کیا ہے۔ میں ان سب کا شکر گزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ اور بڑھ چڑھ کر خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ ذیل میں ان افراد کی پہلی فہرست شائع کی جاتی ہے جنہوں نے ماہ مئی ۱۹۵۱ء میں زکوٰۃ ادا کی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

منشی محمد موسیٰ صاحب لودھراں ۰-۸-۰
شیخ محمد منشی صاحب لائل پور ۰-۰-۱۰۰
مستری قربان حسین صاحب چک نمبر ۱۱۶ ۰-۰-۱
ملک غلام حسین صاحب گوگھیاٹ ۰-۰-۳۲
ملک عابد حسین صاحب جبوکے ۰-۰-۲۰
مکرم عبدالحق صاحب ہری پور ۰-۰-۱۰
سید لعل شاہ صاحب کرم پورہ ۰-۸-۳۱
اہلیہ صاحبہ پروفیسر کرامت اللہ صاحب لاہور ۰-۰-۷

چوہدری عبدالسمیع صاحب چک ۱۲۱ ج۔ب ۰-۰-۵
مکرم عبدالکریم صاحب کنجاہ ۰-۰-۱
مکرم عبدالحکیم صاحب ایبٹ آباد ۰-۰-۲۰
سگنیلر صالح محمود صاحب خانی ہیڈ ورکس ۰-۸-۷
میجر حبیب اللہ صاحب دوالمیال ۰-۰-۵۰
شیخ محمد اکبر صاحب رائے ونڈ ۰-۰-۱۱۰
خان جمال خاں صاحب ماہ ایرانی ۰-۰-۲۰
مکرم ظہور الحق صاحب رینالہ ۰-۰-۲۰
مکرم عبدالعزیز صاحب رینال کھنگیال ۰-۰-۱۰

ہمارے مشتہرین سے استفسار کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (منیجر اشتہارات)

صندلین - خون پیدا کرتی اور خون صاف کرتی ہے۔ قیمت خوراک ایکماہ ۶۰ گولی ۲ روپے دواخانہ نورالدین جودھامل بلڈنگ لاہور

جاپان کے ساتھ معاہدہ صلح کا متن شائع کر دیا گیا

کراچی ۱۳ جولائی۔ پاکستان کی حکومت کو امریکہ اور برطانیہ کی طرف سے جاپان کے ساتھ صلح کے معاہدے کا جو مسودہ موصول ہوا تھا اُسے آج شائع کر دیا گیا ہے۔ اس معاہدے کی اہم شرط یہ ہے کہ جاپان کو ان تمام علاقوں پر حکومت کا کوئی حق نہیں ہوگا جو دوسری جنگ کے دوران میں یا اس سے پہلے اس کے تسلط میں تھے۔

علاوہ ازیں جاپان کے لئے یہ لازمی ہوگا کہ اقوام متحدہ کے سامنے جاپان کو لیبت میں رہنے کی کوئی تجویز اگر امریکہ کی طرف سے رکھی جائے تو جاپان کو اس سے اتفاق کرنا ہوگا۔ اس تربیت میں امریکہ واحد ملک ہوگا جس کے ہاتھ میں جاپان کا نظم و نسق ہوگا۔

اس معاہدے کی سیاسی شق کے مطابق جاپان کو چین پر کسی قسم کا حق نہ ہوگا۔ اس کلاز میں کمیونسٹ چین یا یوم خیانگ کا ذکر نہیں کیا گیا۔ اس معاہدے پر آسٹریلیا۔ برما۔ کینیڈا۔ سیلون۔ فرانس۔ انڈونیشیا۔ نیوزی لینڈ۔ پاکستان اور فلپائن۔ برطانیہ اور امریکہ کے دستخط ہوں گے۔

پاکستان نے اس معاہدے پر غور و فکر کرنے کے بعد اس امر کا فیصلہ کر دیا ہے کہ وہ اس معاہدے پر غور کرنے کے سلسلہ میں منعقد ہونے والی کانفرنس میں شرکت کرے گا۔

کشمیر کے مسئلہ کا عملی حل آزادانہ رائے شماری ہے

راولپنڈی ۱۳ جولائی۔ بمبئی کے اخبار "ایٹم" نے اس بات پر زور دیا ہے کہ کشمیر میں غیر جانبدارانہ اور آزادانہ استصواب غیر جانبدار ادارہ کے ماتحت ہونا چاہئے اور اس سے پہلے ہندوستانی فوجوں کو ریاست سے نکال لینا چاہئے۔

اخبار مذکور نے لکھا ہے کہ کشمیر کے مسئلہ کا صحیح اور عملی حل یہی ہے۔ اخبار مذکور نے ایک مقالہ کشمیر کے متعلق واضح اور صاف سچی بات کے زیر عنوان لکھا ہے۔ یہ بہت ہی حیران کن ہے کہ پنڈت نہرو فرماتے ہیں کہ ہندوستان نے کبھی دو قوموں کا نظریہ تسلیم نہیں کیا اور وہ بھی اس حالت میں جب ملک تقسیم ہو چکا ہے۔ یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہندوستان نے کس لئے تقسیم کی تجویز کو قبول کیا بلکہ اس شخص کو گورنر جنرل بنا کر اس کی عزت افزائی کی جس نے اس تقسیم کو کامیاب بنایا یہ سمجھنا بے وقوفی ہے کہ پاکستان کشمیر کو ہاتھ سے دیدے گا۔

نئی دہلی ۱۳ جولائی اقوام متحدہ کے نمائندے ڈاکٹر گراہم نے آج نامہ نگاروں کو بتایا کہ ان کا مشن ازحد نازک ہے۔ اس سے زیادہ انہوں نے اور کچھ کہنے سے انکار کر دیا۔

اینگلو ایرانی تیل کمپنی ایران کو کنگال بنانا چاہتی تھی

لنڈن ۱۳ جولائی۔ ایرانی وزارت مالیات کے نمائندے نے اس امر کا اعلان کیا اگر تیل کو قومی ملکیت بنانے کے سوال پر برطانیہ اور ایران کے درمیان جھگڑا اسی طرح چلتا رہا تو ایران کی نیشنل آئل کمپنی مجبور ہو جائیگی کہ وہ مغربی ممالک کو صاف تیل مہیا کرنے سے انکار کر دے۔ تہران ریڈیو سے انہوں نے انگریزی میں ایک تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا کہ:-

ایرانی پسماندہ جاہل اور بد اخلاق تھے۔ کیونکہ غیر ملکی کمپنیاں ان کے دھن دولت کو لوٹ رہی تھیں اب ہم ایران کی سرزمین پر کسی غیر ملکی کمپنی کو قدم نہیں رکھنے دیں گے کہ وہ ہماری دولت سے استفادہ کر سکیں۔

آپ نے مزید کہا کہ اینگلو ایرانی تیل کمپنی کا مقصد وحید یہی اس ملک کو کنگال کرنا۔ جہالت کو عام اور معاشی اور سیاسی حالت کو تباہ کرنا تھا۔

سرحدی حملوں کی روک تھام کا پروگرام

راولپنڈی ۱۳ جولائی۔ جموں و سیالکوٹ کی سرحدوں پر آئے دن ہندوستانی فوجیوں کے جو حملے ہو رہے ہیں انہیں روکنے کے سوال پر غور کرنے کے لئے آج پاکستان کے وزیر خارجہ اور پاکستان کے سپہ سالار اعظم جنرل محمد ایوب خاں کے درمیان اہم کانفرنس ہوئی یہ کانفرنس نواب مشتاق احمد صاحب گورمانی نے طلب کی جس میں متارکہ جنگ کے معاہدے سے متعلق رپورٹ پر بھی غور کیا گیا۔

اس کانفرنس میں پنجاب کے وزیر اعظم میاں ممتاز دولتانہ۔ لفٹیننٹ جنرل نصیر علی خاں، ڈائرکٹر ملٹری آپریشن اور پولیس اور شہری حکام نے بھی شرکت کی۔

مشرقی پاکستان میں بڑی بڑی زمینداریوں کو ختم کرنے کی مہم

کراچی ۱۳ جولائی۔ مشرقی بنگال کی حکومت بڑی بڑی زمینداریوں کو ختم کرنے کے لئے قانون کو عملی جامہ پہنانے کے لئے انتظامات مکمل کر رہی ہے۔ حکومت نے اپنے محکمہ مال سے ابتدائی رپورٹ مرتب کر کے پیش کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ خیال ہے۔ کہ سب سے پہلے (۱) بڑے بڑے زمینداروں کی زمینوں پر قبضہ کیا جائے گا (۲) اور اس کے بعد چھوٹے چھوٹے زمینداروں کی باری آئے گی۔ ایک حلقہ نے بتایا کہ زمینداریوں کا خاتمہ کرنے میں کچھ وقت لگے گا۔

مصر سویز میں زیادہ منافع کا مطالبہ نہیں کریگا

اسکندریہ ۱۳ جولائی۔ ایک سرکاری نمائندہ نے ان خبروں کی تردید کی ہے کہ مصری حکومت سویز کمپنی سے کمپنی کے منافع میں حکومت کے حصہ میں اضافہ کا مطالبہ کرنے والی ہے۔

اس نمائندہ نے بتایا کہ سویز کمپنی اس معاہدہ کا احترام کر رہی ہے۔ جو حال ہی میں حکومت مصر سے ہوا ہے۔ اور جس کی مصری پارلیمنٹ نے توثیق کر دی ہے۔ کمپنی کے منافع میں مصر کا حصہ سات فی صدی تقریباً ۱۰۰۰،۰۰۰ پاؤنڈ سالانہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ترجمان نے بتایا۔ کہ کمپنی بار بار خالی ہونے والی اسامیاں مصریوں سے پُر کر رہی ہے (اسٹار)

اقوام متحدہ میں مصری وفد کی قیادت

قاہرہ ۱۳ جولائی۔ اسٹار کو معلوم ہوا ہے کہ نومبر میں اقوام متحدہ کے پیرس کے اجلاس میں مصری وفد کی قیادت مصری وزیر خارجہ ڈاکٹر محمد صالح الدین بے کریں گے۔

عرب لیگ کے وفد کے قائد لیگ کے سیکرٹری جنرل عبدالرحمن عزام پاشا ہوں گے اور وفد میں لیگ کے اسسٹنٹ سکرٹری جنرل مسٹر احمد الشقیری بھی شامل ہونگے

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ستمبر کے اواخر میں قاہرہ میں لیگ کی کونسل اور سیاسی کمیٹی کے اجلاس ہوں گے جس میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پیشکردہ مسائل مثلاً عرب پناہ گزینوں کا مسئلہ۔ بیت المقدس کی بین الاقوامیت لیبیا کا مسئلہ اور شمالی افریقہ کے مسئلہ پر غور کیا جائے گا۔ (اسٹار)

برطانیہ کی ایٹمی مصنوعات کی دنیا میں تقسیم

لنڈن ۱۲ جولائی۔ اسوقت ساری دنیا میں ریڈیائی رکھنے والے آیوٹوپ جو برطانیہ میں تیار ہوئے ہیں طبی اور صنعتی ضرورتوں کے لئے استعمال ہو رہے ہیں ہارویل ایٹمی تحقیقاتی مرکز ان کی تیاری کی مقدار برابر بڑھا رہا ہے ۲۸ فروری کو ختم ہونے والے سال کے دوران میں ۶۱۶۹ پارسل بھیجے گئے جن میں ۳۴۴۱ پارسل ۲۴ ملکوں کو برآمد کئے گئے۔ اب اس مقدار میں اور اضافہ ہو گیا ہے۔

(اسٹار)

★ ——— ★

مصر اور چار نکاتی معاہدہ

اسکندریہ ۱۳ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ مصری وزیر خارجہ ڈاکٹر صلاح الدین پاشا نے امریکی سفیر قاہرہ مسٹر جیفرسن کی طرف سے کہا ہے کہ وہ اپنی حکومت سے کہیں کہ صدر ٹرومین کے چار نکاتی پروگرام کے تحت دونوں ملکوں کے درمیان معاہدہ کے لئے مصر کو کچھ اور وقت دیا جائے۔ ایک مہینہ کے التواء کی تجویز پیش کی گئی ہے

کہا جاتا ہے کہ انہوں نے امریکی سفیر سے کہا ہے کہ مصری پارلیمنٹ نے اب تک معاہدہ پر غور و خوض مکمل نہیں کیا ہے۔ اور پارلیمانی منظوری کے بغیر حکومت معاہدہ پر دستخط نہیں کر سکتی

توقع ہے کہ معاہدہ پر دستخط کرنے میں ایک مہینہ کی تاخیر پر امریکہ کو کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ (اسٹار)

پاکستانی ماہر برطانیہ میں تجارتی ترقی کا مطالعہ کریں گے

لنڈن ۱۳ جولائی۔ اقوام متحدہ کے زیر اہتمام برطانیہ میں تجارتی ترقی کے امکانات کے مطالعہ کے لئے پہلے پاکستانی یہاں پہنچ گئے ہیں۔

یہ پاکستان کی وزارت تجارت میں تجارتی انٹیلجنس افسر مسٹر حیات ہیں ما یہ .... "تجارتی ترقی" کے مطالعہ کے لئے اقوام متحدہ سے وظیفہ لے کر یہاں آئے ہیں

مسٹر حیات نے تجارتی بورڈ میں کام شروع کر دیا ہے وہ برطانیہ میں ۴ سے ۶ مہینے تک قیام کریں گے

انہوں نے اسٹار سے کہا "میں تجارتی بورڈ کے برآمدی محکموں اور محکمہ جاتی ترقی کا مطالعہ کر رہا ہوں میں تجارتی انجمنوں اور کاروباری اداروں کے طریق کار کا بھی مطالعہ کرونگا اور دیکھوں گا کہ ان طریقوں سے پاکستان کے ایسے ہی اداروں میں ترقی ممکن ہے یا نہیں (اسٹار)

"فاربن" کے حصہ داروں کو معاوضہ

لنڈن ۱۳ جولائی۔ جرمنی سے خبر آئی ہے کہ سابق آئی جی فاربنڈسٹری کے حصہ داران کو جسے اتحادی کے نئے قوانین کے تحت توڑ دیا گیا تھا۔ نئی قائم ہونے والی کمپنیوں میں حصے ملنے والے ہیں۔ اتحادی ہائی کمیشن نے حصہ داروں کو اپنے دعوؤں کے اندراج کی ہدایت کی ہے۔ (اسٹار)